WEBSITE : www.hizbululama.org.uk بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ E-Mail : info@hizbululama.org.uk

Year : 28

In the Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

Issue : 07

THE MOON SIGHTING

MONTHLY NEWS LETTER

Islamic Date Calendar

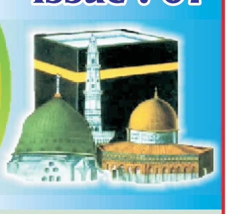

Central Moon Sighting Committee of great Britain

The Quraan and the Prophet ﷺ reject New moon theory and it`s conditions to validate sighting of the Rasmi (Shariah)hilal

Allah S.T. says: يسئلونک عن الاهلّۃ،قل ھی مواقیت للناس والحج

They ask thee concerning crescents. Say : They are but signs to mark periods of time In (the affairs of) men ,and for Pilgrimage (Al-Quraan 2-189)

The Jews of Madinah repeatedly asked the Sahaba, Radiallahu anhum ajmaeen, about the different shapes of the moon. The Sahabi Maadh, Radiallahu anhu, then related this event to the Prophet ﷺ, and the answer was given from Allah S.T.by the above Qur'anic verse.

The Mufasserin and Muhaddethin say, this Aayah teaches, those astronomical theoretical calculations, its method and scientific law for the universe concerning the moon, earth and sun is not essential! The important aspect is the simplicity with which mankind can determine timings of days, months, years and Hajj.

The Aayah does not differentiate between a philosopher and an unletterred, or whether he lives in cities, towns, jungle or in caves, they have all been given equal opportunity to gain the benefit by seeing it's shape, and thenceforth Allah S.T. revealed via this Aayah the purpose for the moon's shapes and how they help in the determining the periods of times for mankind.

During the time of the Prophet S.W., the Jews of Madinah calculated and counted the first day of their dates on the basis of astronomical theories from Babelonic, Greek , and Romano's idea of the new moon theory. This theory was used to fix the initial time and date in the Jewish calendar by Rabbi Halil 2nd in 358CE thus replacing of moon sighting by eye .

The first Mufassir of The Quraan is The Prophet ﷺ , he is the one who speaks by revelation sent to him by Allah S.T.as He says: Nor does he speak of his own desire. It is only an inspiration that is inspired (by Allah – Alquraan 53-3, 4). Also on the authority of Abdullah-ibn-Umar, RA, the Prophet S.W., said: "We are an illiterate nation, we neither write, nor calculate (astronomically as Jews). The month is like this, and this. (illustrated by both palm fingers, meaning sometimes 29 days and sometimes 30 days" (Bukhari, Muslim, Abudawud, Nasai)

The Muffasserin, Muhaddethin, Fuqahaa including famous Imams and other Fuqahaa have acknowledged that the Prophet ﷺ never mentioned in Ahadith any conditions to sight the first moon, be it based on any "New moon theory", it's visible validity hours and moon sighting before or after it as he s.w. never fixed moon sightings. To determine the Islamic months such as Ramadhan, Eidain based on man-made theories are unreliable, in other words they are not definite nor reliable as we see that many sightings of the first moon recorded by Muslims world-over are against the rules of new moon theory and it's method of Imkane Rooyat (possible visibility) point. The definitive period of Imkane Rooyat and Muhaqqaq (definet) point according to the Sunnah is the night where moon sighting should be carried out and that is on the evening of the 29th Shariah date (which was based on above Sunnah of unconducted by new moon theory), if not then complete 30 days for that month.

By introducing new methods or finding faults with the commandments of Allah and His Messenger ﷺ which itself can lead to disbelief, would suggest that the Deen of Islam is not complete, and the Prophet, S.W. failed to deliver the message of Islam. Holding such an attitude also implies that the later generations of Muslims are better guided than the Prophet ﷺ, and his Companions RAA.

All Praise belongs to Allah, and his guidance we seek and him do we worship.

اللھم احفظ الاسلام والمسلمین من شرورالنفس وشرور اعدائ الدین

اسلام اور صاحبِ شرع ﷺ نے ثبوتِ ہلال کے لئے رویتِ ہلال کو فلکی حسابات اور نیومون تھیوری سے مشروط نہیں کیا ہے

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ ومن تبعہ الی یوم الدین امابعد

خواتین وحضرات السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اللہ کا شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان گھرانوں میں پیدا کیا اللہ تبارک وتعالی کی توفیق سے ہم اس کے صحیح راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ پچھلے ۲۸ سال سے قرآن واحادیث اور پیغمبرِ امی ﷺ کے فرمان وعمل (احادیث) نیز صحابہ کرامؓ کے معمولات وفرمودات اور ان پر مبنی فقہاء کرام کے اقوال واعمال اور مفتیانِ کرام کے فتاوی پر عمل کرتے ہوئے رمضان وعیدین کے لئے اسلامی تاریخوں کا اعلان کرتی چلی آرہی ہے الحمد للہ۔ ابتدائے اسلام سے دشمنانِ خدا ورسول اسلام کو ختم کرنے کے لئے اس کے اصل احکامات ونصوص کو تبدیل کرانے کی بھرپور کوششیں کرتے چلے آئے ہیں! اب یہ یہود ونصاریٰ کی مروّج ماقبل اسلام کی مذہبی قمری تاریخ کے طریقے پر مسلمانوں کو بھی شامل کروانے پر تلے ہوئے ہیں اور افسوس صد افسوس انہوں نے ہمارے بھائیوں کو قرآن واحادیث اور دینی اصول ونبوی فارمولہ اور ائمۂ کرام کے فرمودات ومعمولات کے برخلاف عینی رویتِ ہلال کے شرعی فیصلوں کو ان کے طریقے پر تولتے ہوئے نیومون تھیوری اور اس کے مفروضہ حسابات سے ''رویتِ ہلال کی شرعی شہادت'' کے اسلامی حکم کو رد کرنے یا غیر معتبر ٹھہرانے کی نامی ''تبلیغ'' میں جانے انجانے میں پھنسا دیا ہے حالانکہ قرآن واحادیث سے ثابت ہے کہ چاند کی رویت کو فلکیاتی حساب سے مشروط نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ اللہ اور خاتم الانبیا ﷺ نے ثبوتِ ہلال میں اسے غیر معتبر قرار دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد خلفائے راشدین اور صحابہ کرام وتابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین، ائمہ کبار اور اکابر وحبارِ امت نے ثبوتِ ہلال میں اسے شرعاً مردود قرار دیدیا

() تاریخی واقعات؛ آپ ﷺ کی وفات کے بعد پہلی صدی ہجری گذرنے کے پر عیسائی ویہود کے پاس ماقبل اسلام کی فلسفیانہ جو کتب موجود تھیں وہ منصور عباسی کے ہاتھ آنے کے بعد اس نے انہیں عربی میں منتقل کیا، منصور کے بعد اس کے پوتے مامون رشید نے ایسی کتب کی تحقیقات کے لئے دارالحکمت نامی ادارے کی بنیاد رکھی، اس کے بعد رومیوں کی مشہور رومی مشرقی سلطنت کے پایہ تخت قسطنطنیہ کے عیسائی حاکم کو سلطان ہارون رشید نے دھمکی آمیز خط لکھا تو اس نے قسطنطنیہ (استنبول) میں سالہا سال سے یونانی فلسفیانہ نظریات پر مبنی جو بابلی کتابیں تالا بندھ حجروں میں موجود تھیں وہ ان سب کو بغداد بھیجنے پر مجبور ہوا۔ ان فلسفیانہ کتب ان کتب کے عربی تراجم سے اسلامی عقائد وایمان بالغیب کے بالمقابل ملحدانہ ودہریہ سوچ ونظریات کی بحثیں زور پکڑ گئیں! نتیجۃً ان نظریات پر مسلمانوں میں کئی باطل فرقوں نے جنم لیا جن کی تردید میں علمائے اسلام نے اپنی عقلِ سلیم وزندگیوں کو قرآن وحدیث سے ثابت اسلامی عقائد ونظریات کو صحیح ثابت کرنے میں خرچ کردیں اور جو باتیں انسانی عقل کے ماوراء تھیں انہیں کلام اللہ کی زبان **الذین یوئمنون بالغیب** کے ایمانی تقاضہ کے مطابق خالقِ کائنات کی مرضی ومنشاء اور احکامات پر بلا دلیل آمنا وصدقنا کا درس دیتے ہوئے امت کو ایمان بالغیب پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی!

مذکورہ کتب میں یونانی فلسفی ارسطو کی مجسطی کتاب بھی موجود تھی جب اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں سورج اور چاند کی گردش کے حسابات ہیں تو اس نے اس کا عربی نام ''الشمش والقمر'' (چاند سورج) ہی رکھ دیا، چونکہ سورج سے پانچوں نمازوں کے اوقات کی رہبری ہوتی ہے وہیں چاند کی گردش پر پہلی چاندرات کی رویت پر اسلامی ماہ کی شرعی تاریخوں کا پتہ چلتا ہے تو عباسی حکمرانوں نے ان حسابات کو نماز روزوں کی اسلامی ضرورت جان کر اہلِ فن کے ذریعہ مزید تحقیق کیلئے کوششیں جاری کردیں اور شام سے نکالے گئے نسطوری عیسائیوں کی ایرانی رصدگاہ ( ) کی طرح ادارے قائم کئے !

() چونکہ قرآن وپیغمبرانہ تعلیمات اور آپ ﷺ کی طرف سے صحابہؓ کی تربیت وعمل، نیز خلفائے راشدین کے زمانے میں ایران، مصر وشام کی عیسائی حکومتوں اور وہاں موجود فلسفیانہ کتب اور رصدگاہوں پر قابض ہونے پر قرآن اور تعلیماتِ نبوی مسلمانوں کے لئے کافی ہے کہتے ہوئے ان کتب کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف سے ان کتب کو تلف کردینے کے مدِنظر علمائے اسلام نے چاند کی رویت کو فلسفیانہ حسابات اور ارسطو کی کتاب میجیسطی کے حسابات سے منتھی کرنے میں اہلِ فن اور حکمرانوں سے اختلاف کیا جن میں بشمول چاروں ائمۂ مجتہدین ہر زمانے

کہ انسان کے چاند پر قدم رکھدینے کے باوجود تب سے لیکر اب کے جدید ترقی یافتہ زمانہ میں بھی فقہاء نے ان حسابات کے قطعی وحتمی ہونے کو تسلیم نہ کیا کیونکہ یہ حسابات آیت شریفہ (یسئلونک عن الاھلہ) اور پیغمبرِ اسلام ﷺ کی تعلیمات اور حدیثِ امّی ھنحن امۃ امیۃ لانکتب ولانحسب الخ میں فلکیاتی حسابات پر عمل نہ کرنے کے فرمان کے خلاف ہے خصوصاً اسلامی ماہ کی ابتداء کے مسئلہ میں آپ ﷺ نے شرعی ۲۹ ویں قمری تاریخ کی شام کو چاندرات دیکھ کر اس کی ابتداء کرنے اور نہ دکھائی دینے کی صورت میں ۳۰ دن پورے کرنے کا حکم دیا اور چاند رات کے فلکیاتی مفروضہ نیومون کے حساب کتاب کو ہلال ثابت کرنے نہ کرنے کیلئے کسی بھی طرح اسے اسلامی کسوٹی کے طور پر تسلیم نہ کرنے کی سخت تاکید فرمائی، یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ وصحابہ کرامؓ نے نہ تو مدینہ منورہ کے یہودیوں کے چاند کے نیومون تھیوری کے حساب پر عمل کیا اور نہ ہی اسے سکھا، سکھنے کا حکم دیا بلکہ آپ ﷺ نے شرعی ۲۹ ویں کی شام کو رویتِ ہلال کی شہادت کو تسلیم کرلیا چاہے وہ یہود کے تھیوراٹیکل نیومون کے حساب سے پہلے ہو یا عین مفروضہ نیومون کے موقعہ پر ہو یا بعد میں کسی بھی وقت ہو اور یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ اور صحابہ کرام وخلفائے راشدینؓ کے بعد مشہور فقہاء نے اور آج بھی مفتیانِ کرام نے نیومون کے حساب کو قرآن اور آپ ﷺ کے فرامین پر ترجیح نہ دی، اللھم احفظ الاسلام والمسلین من شرور انفسنا ومن شرور اعداء الاسلام

Rajab 1434AH

Duration: May-June 2013

Saudi Ummul Qura Calander Dates

The Islamic Week Starts Every Friday

Islamic Date Calendar

First of Rajab 1434AH

Commenced on the evening of Friday 10th May 2013

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
	1 11	2 12	3 13	4 14	5 15	6 16
7 17	8 18	9 19	10 20	11 21	12 22	13 23
14 24	15 25	16 26	17 27	18 28	19 29	20 30
21 31	22 1	23 2	24 3	25 4	26 5	27 6
28 7	29 8	30 9				

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month.
2. To look the new moon crescent at the end of the Rasmi 29 day, please contact us to report a sighting.

Main Office:
Hizbul Ulama Uk
23 Chaucer Road, Forest Gate,
London E-7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama-Britain
98 Ferham Road,
Rotherham, S. Yorks

Haji Qamre Alam M.:07966348845 | Molvi Yakub Ahmed Miftahi M.:07866464040 | Darul Uloom Bury O:01706826106 | Mufti Mohammad Aslam O:01709563677 / M:07877561009